از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا اینڈ ودیگراں

بنام۔

شریمتی درشنا دیوی

تاریخ فیصلہ: 22 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

عدالت کا موروثی اختیار:

اپیلیں نمٹائیں گئیں۔اس پر نظر ثانی کی درخواستیں خارج کر دی گئیں۔حکم کی وضاحت اور ترمیم کے لیے دائر درخواست۔۔چونکہ عدالت عظمیٰ کے قواعد کے تحت جائزے کے ذریعے داد رسائی جو پہلے ہی حاصل کیے جا چکے ہیں، مزید وضاحت یا ترمیم کے لیے دوبارہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ورنہ یہ بغیر کسی ذمہ داری کے قانون کے عمل کا غلط استعمال ہو گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل میں آئی اے نمبر 3450-3520، سال 1995۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ایل پی اے نمبر 428,161-73، 362-65، 412-18، 429/85، 431، 434، 443-444/84، 445/85، 446/84، 16-23، 141/85، 143-45/85، 147، 148-160/85، 116/84، 146/85، 174-80، 85/181، 141، سال 1985 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے این این گوسوامی، اشوک کے سریواستو، مسز انیل کٹیار، مس سشما سوری، ایس ایم سرین اور پی این پوری۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندہ کے لیے ایچ این سالوی، این ڈی گرگ، سی آئی جین، انیل گپتا، راجیو کے رارگ اور اے ڈی این راؤ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس عدالت نے 2مارچ 1995 کے حکم کے ذریعے اس عدالت کے پہلے قانون کی روشنی میں اپیل کو نمٹا دیا۔ان اپیلوں میں نظر ثانی کی درخواستیں دائر کی گئیں اور انہیں 10 مئی 1995 کو خارج کر دیا گیا۔اب یہ درخواستیں وکیل کو تبدیل کرنے کے بعد، وضاحت اور حکم میں ترمیم کے لیے دائر کی گئی ہیں۔

دیوانی اپیل میں آئی اے نمبر 3450/95

جب اس عدالت نے وکیل سے پوچھا کہ قانون کی کن توضیعات کے تحت یہ درخواستیں قابل عمل ہیں، تو وکیل نے خود کو کسی بھی ایسی توضیع کو ہمارے نوٹس میں لانے سے قاصر پایا جس کے تحت اس درخواست پر غور کیا جا سکے۔وکیل کا کہنا ہے کہ عدالت اسے اپنے موروثی اختیار کے تحت کر سکتی ہے۔موروثی طاقت کا مقصد صرف احکامات کو درست کرنا ہے جب دوسری داد رسائی دستیاب نہ ہو۔چونکہ اس عدالت کے قواعد کے تحت جائزے کے ذریعے داد رسائی فراہم کی گئی ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا گیا ہے، اس لیے مزید وضاحت یا ترمیم کے لیے موروثی اختیار کو دوبارہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔یہ بغیر کسی ذمہ داری کے قانون کے عمل کا واضح غلط استعمال ہو گا۔

اس کے مطابق آئی اے کو برخاست کر دیا جاتا ہے۔

دیوانی اپیل میں آئی اے نمبری 3451-95/3520

اگر اس عدالت کی ہدایات کے مطابق ڈگری نامہ تیار نہیں کیا جاتا ہے، تو درخواست گزاروں کے لیے اس ڈگری نامے کو قانون کے مطابق درست کرنے کا راستہ کھلا رہے گا۔اس کے مطابق آئی اے ایس کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

آئی اے ایس کو نمٹا دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and integrity of this document